۲- مشرکان (مشرک+ان) کی طرح مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع بنایئے :

مرد ، زن ، شاعر ، پیغمبر ، کودک

۳- مندرجہ ذیل کلمات کے متضاد لکھیے :

ناشناس ، مشترک ، خُوب ، راستین ، ایمان

کتاب

اگـر بـاز جُویـی خطـا از صواب
نیـابی یـکی همنشین چُون کتاب

زِ کـــارِ جهـــانَـــت دهـد آگـهـی
بیـــامـــوزَدَت راه و رســمِ بهـــی

بـود سـویِ آزادِگــی رهـنـمـون
کُـنـد مَـرد را دیـن و دانـش فـزون

کتـــاب اســـت آییـنـــهٔ روزگـــار
کـــه بیـنـی در آن رازهـا آشـکـار

چنین همنشین گر به دست آوَری
نشـــایـد کـه بگـذاری و بـگـذری

(استاد بدیع الزمان فروزانفر)

فرهنگ

صواب: صحیح ، درست ، اچھا   بہی : اچھائی ، بہتری

رهنمون : راہنما   به دست آوردن : حاصل کرنا

بیاموزَدت :آموختن: سکھانا (بہ+آموزد+ت) تجھے سکھاتی ہے

راه و رسم : طورطریقے ، عادات و اطوار

نشاید : شایستن : مناسب / لائق ہونا-شاید (نہ+شاید) نہیں چاہیے،مناسب نہیں ہے۔

بگذاری و بگذری : گذاشتن: چھوڑنا ← گذارد ← گذار (بہ گذار + ی) تو چھوڑ دے۔

گذشتن : گزرنا ، جانا-گذرد - گذر (بہ گذرَ + ی) تو چلا جائے

تمرین

-۱

۱- شاعر کے نزدیک بہترین ہمنشین کون ہے ؟

۲- اس نظم میں کتاب کے کون کون سے فوائد بیان کیے گئے ہیں ؟

۳- کتاب کو '' آئینہ روزگار '' کیوں کہا گیا ہے ؟

٤- یہ نظم کس شاعر کی تخلیق ہے ؟

٥- کتاب کے بارے میں فارسی میں پانچ مختصر جُملے لکھیے ؟

-۲

۱- فعل اور صیغہ لکھیے۔

جویی ، نیابی ، دهد ، کُمند ، نشاید

۲- بیاموزَدَت کے اجزا الگ الگ لکھیے۔

۳- مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی بیان کیجیے ؟

صواب ، بہی ، رھنمون ، فزون ، آشکار

سید علی ھجویریؒ

ابوالحسن علی بن عثمان جُلابی ھجویری غزنوی، داتا گنج بخشؒ کے عوامی لقب سے معروف ہیں۔آپ غزنی میں پیدا ہوئے۔علوم وفنون کی تحصیل کے بعد راہِ سُلوک پر گامزن ہوئے۔اسلامی ممالک میں سیر و سیاحت کی اور سلطان مسعُود غزنوی کے عہدِ حکومت (۴۲۱ھ - ۴۳۱ھ) میں لاہور تشریف لائے۔آپ کی وجہ سے ہزاروں غیر مسلم نعمتِ اسلام سے بہرہ یاب ہوئے۔

آپ کی تاریخ وصال کے بارے میں متعدد اقوال ہیں۔نکلسن نے آپ کا سال وصال ۴۵۶ھ تا ۴۶۵ھ کا کوئی درمیانی سال کہا ہے۔مولانا جامی نے وہ کتبہ جو آستانہ عالیہ پر نصب تھا، وہ اس میں لفظ سردار سے سال وصال بتاتے ہیں۔محمد شفیع نے ۴۷۹ھ اور حبیبی قندھاری نے ۵۰۰ھ لکھا ہے۔قرین قیاس ۴۶۵ھ تا ۴۶۹ھ کا کوئی درمیانی سال ہے۔

سید علی ھجویریؒ اپنے زمانے کے بہت بڑے عالم دین اور عظیم صوفی تھے۔برصغیر میں اشاعتِ اسلام کے سلسلے میں آپ کی خدمات کے پیش نظر ، برصغیر کے عوام آپ سے بے حد عقیدت رکھتے ہیں۔آپ فارسی زبان کے ادیب اور شاعر بھی تھے۔بہت سی تصنیفات تھیں ، جو ضائع ہوگئیں۔آپ کی اہم ترین کتاب